نقش آغاز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم مولانا راشد الحق سمیع

توہین رسالت کا بار بار ارتکاب
صلیبی دہشت گردی کا تسلسل

گزشتہ کئی برسوں سے یورپ اور امریکہ مسلمانوں اور اسلام کے خلاف کھلی جنگ میں ڈوبا ہوا نظر آرہا ہے۔ حکومتی اور انفرادی سطح پر مسلمانوں کے خلاف طرح طرح کے منصوبے تراشے اور بنائے جارہے ہیں۔ مختلف حیلوں بہانوں سے عالم اسلام کی سرزمین بھی بیدردی کے ساتھ پامال کی جارہی ہے۔ عراق' افغانستان اور پاکستان کے لاشوں سے اُٹے آنگن ان کی ننگی جارحیت کا واضح ثبوت ہیں۔ اس کے علاوہ مغرب میں پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے بھی اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ مہم زوروں پر ہے۔ یورپ میں مسلمانوں کو آئے روز دہشت گرد' انتہا پسند اور تخریب کار کے طور پر میڈیا میں بدنام کیا جارہا ہے۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ اسلام فوبیا میں مختلف ممالک کی پارلیمنٹس بھی شریک ہورہی ہیں مثلاً سوئٹزر لینڈ کی پارلیمنٹ نے مساجد کے میناروں پر پابندی عائد کردی ہے۔ فرانس' آسٹریلیا اور دیگر مغربی ممالک نے بھی نقاب اور برقعے پر پابندی کی قراردادیں بھاری اکثریت کے ساتھ پارلیمنٹس سے پاس کرادی ہیں۔ طرفہ تماشہ یہ ہے کہ جن ممالک میں مکمل بے لباسی پر بھی کوئی پابندی عائد نہیں وہاں انسانی حقوق کے علمبردار چہرے کے تقدس اور اس کے چھوٹے سے نقاب کو بھی نوچنے کیلئے بیتاب نظر آرہے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قابل صد افسوس یہ امر ہے کہ اب یورپ دانستہ اور ایک بڑے منصوبے کے تحت مسلمانوں کی مقدس ترین ہستی حضور اقدس ﷺ کی ذات مبارک کے پیچھے پڑ گئے ہیں گو کہ صلیبیوں اور یہودیوں نے ہمیشہ شروع دن ہی سے آنحضرت ﷺ کے خلاف سازشیں ہر محاذ پر بپا رکھی تھیں کہ کسی طریقے سے مسلمانوں کے اس ''پاور ہاؤس'' کو نقصان پہنچایا جائے پھر فتنہ استشراق کے ذریعے بھی مسلمانوں کو حضور ﷺ سے بدگمان کرنے کی ''علمی کوششیں'' بھی کئی صدیوں سے جاری ہیں لیکن مقام شکر ہے کہ بے عملی اور گناہوں کی کثرت سے چور' اسلام کے گلشن سے بھٹکے ہوئے مسلمان ہمیشہ کی طرح شمع رسالت ﷺ کے اردگرد پروانہ وار جھومتے اور کٹ مرتے رہے اور مسلمان اپنے اس ''پاور ہاؤس'' سے کسی بھی طور پر ڈسکنکٹ ہونے کے لئے تیار نہیں۔

دل جس سے زندہ ہے وہ تمنا تم ہی تو ہو
ہم جس میں بس رہے ہیں وہ دنیا تم ہی تو ہو